

Chapter # 4

انسانی نشوونما

سوال نمبر ۱: نشوونما کی تعریف بیان کریں؟ یا نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: نشوونما سے مراد شکل و صورت اور جسامت میں وہ تبدیلیاں ہیں جو کام کرنے کے صلاحیت میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔ یا

۲: نشوونما سے مراد وہ تمام تغیرات اور تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں زندگی کے آغاز سے لے کر انجام تک رونما ہوتی رہتی ہیں۔ یا

۳: نشوونما سے مراد ایسے تمام تغیرات ہیں جو کسی فرد میں جسمانی، ذہنی، معاشرتی اور جذباتی لحاظ سے رونما ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲: ۱: ایڈرسن کے نزدیک نشوونما کی تعریف بیان کریں؟

جواب: نشوونما ایک ایسا عمل ہے جس میں جسمانی بناوٹ کی انچوں کے اعتبار سے بڑھوتری ہی کو نہیں دیکھا جاتا یا اسے قابلیت میں مقداری تبدیلی ہی کا نام نہیں دیا جاتا بلکہ یہ ایک پیچیدہ اور مربوط عمل ہے۔

سوال نمبر ۳: ذہنی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی فرد میں ذہنی لحاظ سے ہونے والی تبدیلیاں ذہنی نشوونما کہلاتی ہیں۔

سوال نمبر ۴: معاشرتی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: معاشرتی نشوونما سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں معاشرتی لحاظ سے رونما ہوں۔

سوال نمبر ۵: جذباتی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: جذباتی نشوونما سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد کے جذبات میں رونما ہوں۔

سوال نمبر ۶: جسمانی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

جواب: جسمانی نشوونما سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو کسی فرد میں جسمانی طاقت اور مضبوطی کے لحاظ سے رونما ہوں۔

سوال نمبر ۷: بالیدگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: بالیدگی سے مراد انسان کی لسانی، چوڑائی اور وزن میں ایسا اضافہ ہے جس کو پیمائش کے ذریعے معلوم کیا جاسکے۔ یا

۲: بالیدگی سے مراد کسی بھی بچے کی جسمانی بڑھوتری ہے جسے ہم ناپ یا تول سکتے ہیں مثلاً قد، وزن اور جسامت میں اضافہ وغیرہ یا

۳: فرد کے جسم یا اسکے کسی بھی حصے میں ہونے والی مقداری تبدیلیوں کو بالیدگی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۸: بالیدگی اور نشوونما میں فرق واضح کریں؟

جواب: ۱: بالیدگی سے مراد انسان کی لسانی، چوڑائی اور وزن میں ایسا اضافہ ہے جسے ہم ناپ یا تول سکتے ہیں جبکہ نشوونما سے مراد شکل و صورت اور

جسامت میں وہ تبدیلیاں ہیں جو کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کا باعث بنتی ہیں۔

۲: بالیدگی کے عمل میں ہونیوالی تبدیلیاں مقداری ہوتی ہیں جبکہ نشوونما کے عمل میں ہونے والی تبدیلیاں مقداری ہونے کے ساتھ ساتھ اوصافی

بھی ہوتی ہیں۔

۳: نشوونما ایک وسیع اصطلاح ہے جبکہ بالیدگی نشوونما کا حصہ ہے۔
سوال نمبر ۹: نشوونما میں کارفرما عوامل بیان کریں؟ یا نشوونما پر اثر انداز ہونے والے دو عوامل بیان کریں؟
جواب: نشوونما میں کارفرما عوامل درج ذیل ہیں۔

۱: توارث ۲: ماحول

سوال نمبر ۱۰: توارث کی تعریف بیان کریں؟ یا توارث سے کیا مراد ہے؟

جواب: توارث سے مراد کسی فرد میں موجود ایسی تمام خوبیاں یا خامیاں ہیں جو وہ اپنے والدین اور آباؤ اجداد سے پیدائشی طور پر حاصل کرتا ہے۔

سوال نمبر ۱۱: توارثی خصوصیات والدین سے بچوں میں کیسے منتقل ہوتی ہیں؟

جواب: انسانی تخم خلیہ میں 23 جوڑے ہوتے ہیں جن میں ان گنت چیز ہوتے ہیں یہ چیز بے شمار خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ والدین کی تمام تر طبعی خصوصیات انہیں چیز کے ذریعے اولاد میں منتقل ہوتی ہیں۔

سوال نمبر ۱۲: توارثی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: چند انسانی توارثی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

قد و قامت، جلد، آنکھوں اور بالوں کا رنگ، سر کی جسامت، ذہانت، ہڈیوں کی ساخت، سیکھنے اور کام کرنے کی رفتار

سوال نمبر ۱۳: نشوونما اور بالیدگی کے عمومی توارثی اصول بیان کریں؟

جواب: ۱: اصول مشابہت ۲: اصول غیر مشابہت ۳: اصول مراجعت

سوال نمبر ۱۴: اصول مشابہت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اصول مشابہت سے مراد ”مشابہ چیزوں سے مشابہ چیزیں جنم لیتی ہیں“ یعنی بچے اپنی ہی عمر اور نسل کے بچوں کی نسبت اپنے والدین سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ مثلاً ذہین والدین کے بچے ذہین، متوسط والدین کے بچے متوسط اور کند ذہن والدین کے بچے کند ذہن ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۵: اصول غیر مشابہت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس اصول سے مراد ”مشابہ چیزوں سے غیر مشابہ چیزیں بھی جنم لے سکتی ہیں“ یعنی ایک ہی والدین کے بچے قد و قامت، ذہانت وغیرہ میں ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے ساتھ ساتھ والدین سے بھی مختلف ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ذہین والدین کے ہاں کچھ کم ذہین اور متوسط والدین کے ہاں

ذہین بچے پیدا ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۶: اصول مراجعت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس اصول کے مطابق ”نشوونما اور بالیدگی کا رخ ”انتہا سے وسط“ کی جانب ہوتا ہے۔ یعنی والدین کی نسبت اولاد متوسط اوصاف کی مالک ہوتی ہے۔ مثلاً کند ذہن والدین کے بچے والدین کی نسبت قدرے کم کند ذہن اور ذہین والدین کے بچے قدرے کم ذہین ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۷: ماحول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: کسی فرد کے ارد گرد موجود حالات اور واقعات اس کا ماحول کہلاتا ہے۔

۲: وہ تمام حالات اور واقعات جو کسی فرد کی زندگی کے گرد و پیش میں رونما ہوتے رہتے ہیں اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۸: ماحول کے اثرات سے کیا مراد ہے؟

جواب: کسی فرد کی ذات میں تغیرات لانے والے وہ اثرات جو باردار خلیہ بننے کے بعد اس پر خارجی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں ماحول کے اثرات کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۹: ماحول کے اثرات سے بچہ کون کون سے شخصی اوصاف اپناتا ہے؟

جواب: بچہ پیدائش کے بعد اپنے گھر اور ماحول سے اپنے والدین کی زبان، ان کا لب و لہجہ، مذہب، لباس، ثقافت، رویے، دلچسپیاں، پسندنا پسند اور عادات و اطوار جیسے بہت شخصی اوصاف اپناتا ہے۔

سوال نمبر ۲۰: بچے کی نشوونما پر ماحول کس حد تک اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب: بچے کی جذباتی، معاشرتی، اخلاقی، ذہنی اور جسمانی نشوونما ماحول سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس پر ماحول کے اثرات مرتب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ لیکن پیدائش کے بعد یہ اثرات اور بھی زیادہ اثر انداز ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۱: بچے کی متوازن نشوونما کے لیے اچھے ماحول کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: بچے کی ہمہ پہلو اور متوازن نشوونما کے لیے اچھے ماحول کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اگر ماحول اچھا ہوگا تو بچے کی نشوونما بہت اچھی ہوگی اور اگر ماحول برا ہوگا تو بچے کی ہمہ پہلو نشوونما میں نقائص رہ جائیں گے۔

سوال نمبر ۲۲: ماحول کی اہمیت کے حوالے سے وائسن کیا کہتا ہے؟

جواب: وائسن کہتا ہے کہ ”آپ بچے کو میرے حوالے کریں۔ آپ جیسا چاہتے ہیں بچے کو ویسا بنادوئیں گا“ اس کا مطلب ہے کہ وہ بچے کو بگاڑنے اور بنانے میں ماحول کو ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔

سوال نمبر ۲۳: ماحول کی اہمیت کو اسلام نے کس طرح بیان کیا ہے؟

جواب: اسلام نے نشوونما کے لیے ماحول کی اہمیت کو یوں بیان کیا ہے۔ ”ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ یہ اسکے والدین یا معاشرہ ہیں جو اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں۔“

سوال نمبر ۲۴: بچے کی نشوونما پر ماحول اور توارث کے اثرات کی مثال بیان کریں؟

جواب: اگر کسی بچے کو اچھی اور خالص خوراک، صاف ستھرا اور تازہ پانی اور خالص آب و ہوا مناسب مقدار میں ملے تو اس کی نشوونما پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور اگر بچے کو ناقص خوراک، آلودہ پانی اور ناقص آب و ہوا ملے گی تو اس کی نشوونما پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

سوال نمبر ۲۵: بچے کی تعلیم و تربیت پر ماحول اور توارث کے اثرات کے بارے میں مثال بیان کریں؟

جواب: اگر ایک اعلیٰ ذہانت کا بچہ ایسے خاندان میں پیدا ہوتا ہے جو غریب اور ان پڑھ ہے اور اسے تعلیم کے مواقع فراہم نہیں کرتا تو اس بچے کی ذہنی صلاحیتیں دب جائیں گی اور اسی طرح ایک کند ذہن بچہ اگر امیر اور پڑھے لکھے خاندان میں پیدا ہوتا ہے۔ جہاں اسے بہترین تعلیمی ماحول ملتا ہے۔ اسے پڑھانے کے لیے قابل اساتذہ دستیاب ہوتے ہیں پھر بھی وہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر سکتا۔

سوال نمبر ۲۶: توارث سے متاثر ہونے والی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: قد و قامت، ذہانت کا معیار، حرکی وحسی مستعدی

سوال نمبر ۲۷: توارث اور ماحول کی اہمیت کے بارے میں مثال بیان کریں؟
جواب: اگر اعلیٰ قسم کی مشین کی احتیاط نہ کی جائے اور اس کو برے ماحول میں رکھا جائے تو اسکی کارکردگی میں بڑی جلدی فرق آجائے گا اور اگر اس کو اچھا ماحول ملے اور اسکی مناسب احتیاط کی جائے تو اس سے اعلیٰ کارکردگی کی توقع رکھی جاسکتی ہے۔ اس کے برعکس گھٹیا مشین عمدہ ماحول اور احتیاط کے باوجود اعلیٰ مشین کی جگہ نہیں لے سکتی۔

سوال نمبر ۲۸: توارث اور ماحول میں ہم آہنگی کیوں ضروری ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو چند فطری صلاحیتوں اور لیاقتوں سے نوازا ہے جن کی نمو کے لیے مناسب ماحول بہت ضروری ہے۔ اگر مناسب ماحول دستیاب نہ ہو تو انسان کی تمام فطری صلاحیتیں دب جائیں گی۔ یا فرد کی ذہنی، جسمانی اور شخصی نشوونما میں توارثی خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو خام مال کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ماحول اس خام مال کو اپنے تقاضوں کے مطابق ڈھال لیتا ہے۔ اور بہتر نشوونما میں مدد دیتا ہے لیکن اگر ماحول مناسب نہ ہو تو یہ توارثی خصوصیات دب جاتی ہیں اس لیے توارث اور ماحول کا ہم آہنگ ہونا بہت ضروری ہے۔

توارث تخم کی مانند ہے اگر ماحول بہتر ہے تو اس تخم سے صحت مند تن آور، سرسبز درخت بنے گا اور اگر تخم (توارث) ناقص ہے تو اچھے سے اچھا ماحول اور زرخیز زمین کے باوجود تخم کی نشوونما بہتر نہ ہو سکے گی۔ اس لیے توارث اور ماحول میں ہم آہنگی ضروری ہے۔
سوال نمبر ۲۹: انفرادی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: مختلف افراد میں صلاحیتوں اور قابلیتوں کے اعتبار سے پائے جانے والے فرق کو انفرادی اختلافات کہتے ہیں۔ یا ۲: وہ خصوصیات اور اختلافات جو ایک فرد کو دوسرے فرد سے الگ اور جدا کرتی ہیں انفرادی اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۰: انفرادی اختلافات کی اقسام لکھیں؟

جواب: ۱: جسمانی اختلافات ۲: ذہنی اختلافات ۳: جذباتی اختلافات ۴: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات ۵: معاشی و معاشرتی اختلافات

سوال نمبر ۳۱: جسمانی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: وہ تمام اختلافات جو کسی نہ کسی طرح جسم کی ساخت یا اسکی رنگت سے تعلق رکھتے ہیں جسمانی اختلافات کہلاتے ہیں۔

مثلاً ظاہری شکل و صورت، رنگ و روپ، قد و قامت، جسمانی معذوری اور صحت و بیماری کے اثرات۔ یا

۲: جسمانی اختلافات سے مراد کسی جسم کا ظاہری شکل و صورت، رنگ و روپ، قد و قامت وغیرہ کے لحاظ سے مختلف ہونا ہے۔

سوال نمبر ۳۲: جسمانی اختلافات کے طلبہ پر اثرات بیان کریں؟

جواب: کسی جسمانی معذوری یا نقص کی صورت میں

۱: بچہ ساقھی طلبہ کے مذاق کا نشانہ بنتا ہے۔

۲: اس کے مزاج میں جھڑپا پن آ جاتا ہے۔

۳: استاد سے لگاؤ رہتا ہے نہ اپنے پرانے کی تمیز

۴: تعلیمی ادارہ سے فرار کی کوشش کرتا ہے۔ ۵: بغاوت پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ ۶: بعض دفعہ پڑھائی ترک کر دیتا ہے۔

سوال نمبر ۳۳: انفرادی اختلافات کی نوعیت بیان کریں؟ یا نوعیت کے لحاظ سے انفرادی اختلافات کی تقسیم لکھیں؟
جواب: نوعیت کے لحاظ سے انفرادی اختلافات کو دو حصوں میں تقسیم کی جاسکتا ہے۔

۱: موروثی یا پیدائشی اختلافات ۲: ماحولیاتی اختلافات

سوال نمبر ۳۴: موروثی یا پیدائشی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱: وہ اختلافات جو ایک فرد کو توارث میں ملتے ہیں تو ارثی یا موروثی اختلافات کہلاتے ہیں اور وہ اختلافات جو ایک فرد میں پیدائش کے وقت سے موجود ہوتے ہیں۔ پیدائشی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً قد و قامت، شکل و صورت، رنگ و روپ اور وزن وغیرہ۔ لیکن پیدائشی اختلافات کو، موروثی نہیں کہہ سکتے مثلاً ایک ہی والدین کے بچے ذہین بھی ہو سکتے ہیں اور کند ذہن بھی۔ یہ اختلافات پیدائشی ہیں موروثی نہیں۔
۲: وہ اختلافات جو ایک فرد کو توارث میں ملتے ہیں موروثی یا پیدائشی اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۵: ماحولیاتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو فرد کی ہمہ پہلو نشوونما میں گرد و پیش کے حالات و واقعات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ ماحولیاتی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً ایک ہی گھر میں پیدا ہونے والے بچے اپنی دلچسپیوں اور رجحانات کے حوالے سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ بچوں میں یہ اختلافات گھر اور معاشرے سے ملنے والے ماحول کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۶: جسمانی اختلافات کی صورت میں والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری بیان کریں؟

جواب: والدین: والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچے کی جسمانی کمزوری، معذوری یا کسی پیدائشی نقص کی صورت میں بچے کا باقاعدگی سے طبی معائنہ کروائیں۔ اسکے ساتھ پیار و محبت اور خوش اسلوبی سے پیش آئیں۔ اور اسکی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

اساتذہ: اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی جسمانی کمزوری، معذوری یا کسی پیدائشی نقص کی صورت میں بچے سے پیار و محبت سے پیش آئیں۔ اسکی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔ اس پر خصوصی توجہ دیں۔ اگر بچے کی بصارت، سماعت یا قوت گویائی میں کوئی نقص ہے تو اس صورت میں اسے پہلی نشست پر بٹھائیں۔

سوال نمبر ۳۷: شدید قسم کے جسمانی اختلافات کی صورت میں کون کونسے اقدامات اٹھائے جائیں؟

جواب: ۱: ایسے بچوں کے لیے علیحدہ تعلیمی ادارے قائم کئے جائیں۔

۲: ایسے بچوں کے لیے خصوصی اور الگ نصاب بنایا جائے۔

۳: خصوصی تربیت یافتہ اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔

سوال نمبر ۳۸: ذہنی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو بچوں میں ذہانت کے اعتبار سے پائے جاتے ہیں ذہنی اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۹: ذہانت کے اعتبار سے بچوں کی تقسیم بیان کریں؟

جواب: ۱: ذہین بچے ۲: متوسط بچے ۳: کند ذہن بچے

سوال نمبر ۴۰: مقیاس ذہانت کے اعتبار سے بچوں کی اقسام بیان کریں؟

جواب: ۱: فطین بچے ۲: ذہین بچے ۳: کند ذہن بچے ۴: کم عقل بچے ۵: ناقص العقل بچے

سوال نمبر ۴۱: فطین بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ بچے جن کا مقیاس ذہانت 140 یا اس سے اوپر ہوتا ہے۔ فطین بچے کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۳: فطین بچوں کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایسے بچوں میں حالات سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

۲: ایسے بچوں میں تجسس کا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

۳: ایسے بچے اپنی عمر سے کافی آگے کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۴: ایسے بچے مسائل کا حل بڑی آسانی سے تلاش کر لیتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۴: ذہین بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذہین بچوں سے مراد وہ بچے ہیں جن کا مقیاس ذہانت 110 سے لیکر 139 تک ہوتا ہے۔ یہ بچے اپنی عقل اور بصیرت کی وجہ سے اپنی عمر کے بچوں

سے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۵: ذہین بچوں کی دو خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایسے بچے اپنی عقل اور بصیرت کی وجہ سے اپنے ہم عمر بچوں سے زیادہ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۲: ایسے بچوں کے اطمینان کے لیے استاد کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔

۳: ایسے بچے اپنی عقل و بصیرت کے سبب اپنے مسائل کا حل خود تلاش کر لیتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۶: متوسط بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: متوسط بچوں سے مراد ایسے بچے ہیں جو ہر میدان میں اوسط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کا مقیاس ذہانت 90 سے لیکر 109 تک ہوتا ہے

سوال نمبر ۴۷: متوسط بچوں کی دو خصوصیات لکھیں؟

جواب: ۱: ایسے بچے اکثریت کے شانہ بشانہ چلتے ہیں۔

۲: یہ ہر میدان میں اوسط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۳: یہ نہ زیادہ ذہین ہوتے ہیں اور نہ ہی زیادہ نالائق۔

سوال نمبر ۴۸: کند ذہن بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: کند ذہن بچوں سے مراد ایسے بچے ہیں جن کی تعلیم و تدریس کے لیے استاد کو سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ ان کا مقیاس ذہانت 80 سے لیکر 89 تک

ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۴۹: کند ذہن بچوں کی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ۱: ایسے بچے معمولی ذہانت کے مالک ہوتے ہیں۔

۲: ایسے بچے استاد کے بار بار بتانے کے باوجود کچھ نہیں سیکھ پاتے۔

۳: سیکھی ہوئی مہارت یا سبق کو جلد بھول جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۵۰: کم عقل بچوں سے کیا مراد ہے؟
جواب: یہ وہ بچے ہوتے ہیں جو اپنی طبعی عمر سے کافی کم کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان کا مقیاس ذہانت 70 سے لیکر 79 تک ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۵۱: کم عقل بچوں کی دو خصوصیات لکھیں؟

جواب: ۱: ان بچوں میں خود کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

۲: ان کی یادداشت بہت کم ہوتی ہے۔

۳: یہ سوالات کے غلط جوابات دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۵۲: ناقص العقل بچوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناقص العقل بچوں سے مراد ایسے بچے ہیں جن کا مقیاس ذہانت 70 سے کم ہوتا ہے۔ ان میں حالات کو سمجھنے اور ان سے مطابقت پیدا کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۵۳: ناقص العقل بچوں کی معاشرتی خصوصیات بیان کریں؟

جواب: ایسے بچے ہر شخص کو سلام کرتے ہیں۔ ۲: ہر شخص سے ہاتھ ملاتے ہیں۔ ۳: ہر کسی کو مسکرا کر ملتے ہیں۔

سوال نمبر ۵۴: ذہنی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: زیر تربیت طلبہ کے ذہنی اختلافات کو جاننے کی کوشش کریں۔

۲: ایسا طریقہ تدریس اختیار کریں جس سے ذہین۔ متوسط اور کم عقل طلبہ یکساں مفید ہو سکیں۔

سوال نمبر ۵۵: مقیاس ذہانت معلوم کرنے کا فارمولہ بیان کریں؟

جواب: ذہنی عمر $\times 100$
طبعی عمر

سوال نمبر ۵۶: جذباتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو بچوں میں جذبات کے لحاظ سے پائے جاتے ہیں۔ جذباتی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً بچوں میں پیار محبت، نفرت، غصہ، مایوسی، حسرت وغیرہ کے جذبات ایک دوسرے مختلف ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۵۷: جذباتی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: حساس بچوں کے جذبات کا پورا پورا خیال رکھیں۔

۲: حساس بچوں کو ان کے ساتھیوں کے سامنے شرمندہ نہ کریں۔

۳: بچوں کی جذباتی تربیت کریں۔ ۴: کمرہ جماعت میں تمام بچوں کو یکساں پیار محبت اور توجہ دیں۔

سوال نمبر ۵۸: بچوں کی تعلیم و تربیت اور شخصیت کی نشوونما پر جذباتی اختلافات کے دو اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: اگر بچوں کے ساتھ یکساں سلوک نہ کیا جائے تو وہ مایوسی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں

۲: جذباتی الجھنوں کا شکار ہو کر الگ تھلگ رہنا شروع کر دیتے ہیں۔

۳: کمرہ جماعت اور سکول کے نظم و ضبط کے لیے مسئلہ بن جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۵۹: بچوں کی نشوونما پر شدید جذباتی اختلافات کے دو اثرات لکھیں؟

جواب: ۱: بچوں کے جذبات کی شدت اور ان کا حساس ہونا بچوں کی ذہنی و جسمانی صحت کو متاثر کرتا ہے۔

۲: اگر بچوں کے جذبات کا خیال نہ رکھا جائے تو وہ مایوسی، نفرت اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۶۰: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایسے اختلافات جو بچوں میں رجحانات اور صلاحیتوں کے اعتبار سے پائے جاتے ہیں۔ رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً

طلبہ کا سائنس، کامرس، آرٹس اور مختلف پیشوں کی طرف راغب ہونا۔ رجحانات اور صلاحیتوں کی وجہ سے ہے۔

سوال نمبر ۶۱: رجحانات اور صلاحیتوں کے دو تعلیمی اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: بچوں کو ان کی دلچسپیوں، رجحانات اور صلاحیتوں کے اعتبار سے تعلیم دی جائے تو وہ لگن، شوق اور توجہ سے پڑھیں گے اور اعلیٰ کارکردگی کا

مظاہرہ کریں گے۔

۲: اگر بچوں کو ان کی دلچسپیوں، رجحانات اور صلاحیتوں کے خلاف مضامین اختیار کرنا پڑیں گے تو وہ عدم دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے یا انہیں سخت

محنت کرنا پڑے گی اور کامیابی کا تناسب بھی بہت کم ہوگا۔

سوال نمبر ۶۲: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات میں اساتذہ کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: ۱: اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کو جاننے کی کوشش کریں۔

۲: طلبہ کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق مضامین اور پیشوں کے انتخاب میں رہنمائی کریں۔

۳: طلبہ کی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کو پیش نظر رکھ کر طریقہ تدریس اختیار کریں۔

سوال نمبر ۶۳: رجحانات اور صلاحیتوں کے اختلافات میں والدین کی دو ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: والدین کی ذمہ داری ہے کہ

۱: وہ بچوں کو ان کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

۲: بچوں کو صرف اپنی رائے دیں ان پر اپنی مرضی اور خواہشات کو مسلط نہ کریں۔

سوال نمبر ۶۴: معاشی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: افراد میں معاش کے حوالے سے پائے جانے والے اختلافات معاشی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً والدین کا امیر یا غریب ہونا۔

سوال نمبر ۶۵: معاشی اختلافات کے دو تعلیمی اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: امیر والدین کے بچوں کو مناسب غذا، ٹیوشن کی سہولت دستیاب ہوتی ہے۔ جس سے ان کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہو جاتی ہے۔

۲: امیر گھرانوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو تعلیمی اخراجات اور معاشی ضروریات کی تکمیل کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔

۳: غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو مناسب خوراک، لباس اور تعلیمی سہولیات دستیاب نہیں ہوتیں۔ جس کی وجہ سے وہ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرتے

۴: غریب والدین کے بچوں کو اپنے تعلیمی اخراجات اور گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے لیے محنت مزدوری کرنا پڑتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ تعلیم پر

پوری توجہ نہیں دے سکتے۔

سوال نمبر ۶۶: معاشرتی اختلافات سے کیا مراد ہے؟
جواب: ایسے اختلافات جو افراد میں معاشرت کی وجہ سے پائے جائیں۔ معاشرتی اختلافات کہلاتے ہیں۔ مثلاً شہری اور دیہاتی معاشرت ترقی اور غیر ترقی یافتہ، معاشرت، مہذب اور غیر مہذب معاشرت۔

سوال نمبر ۵۹: معاشرتی اختلافات کے دو تعلیمی اثرات بیان کریں؟

جواب: ۱: شہری بچوں کو مہذب اور تعلیم یافتہ ماحول دستیاب ہوتا ہے اس لیے وہ اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

۲: وہ طلبہ جو دیہات سے تعلق رکھتے ہیں ان کو دیہات میں بہتر تعلیمی سہولیات دستیاب نہیں ہوتیں۔ اس لیے وہ بہتر تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر پاتے۔

۳: ان پڑھ والدین کے بچوں کو گھر میں تعلیمی ماحول اور مناسب رہنمائی دستیاب نہیں ہوتی جس کی وجہ سے وہ تعلیمی لحاظ سے پسماندہ رہ جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۶۷: معاشی و معاشرتی اختلافات کی صورت میں اساتذہ کی ذمہ داری بیان کریں؟

جواب: ۱: اساتذہ طلبہ کے معاشی و معاشرتی اختلافات کو جاننے کی کوشش کریں۔

۲: پڑھائی میں کمزور اور کام نہ کر کے آنے والے طلبہ کو مزادینے سے پہلے انکی کمزوری اور کام نہ کرنے کے اسباب معلوم کریں۔

۳: طلبہ کی تعلیمی اور معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کے اندر آمدنی کے ذرائع پیدا کریں۔

سوال نمبر ۶۸: متفرق انفرادی اختلافات سے کیا مراد ہے؟

جواب: افراد میں مذہبی، سیاسی، ثقافتی اختلافات کا پایا جانا متفرق اختلافات کہلاتے ہیں۔

سوال نمبر ۶۹: متفرق انفرادی اختلافات میں اساتذہ کی ذمہ داری بیان کریں

جواب: ۱: اساتذہ طلبہ کے متفرق اختلافات اور خیالات کو جاننے کی کوشش کریں۔

۲: اساتذہ طلبہ کو مذہب، ثقافت، سیاست اور تمدن کے لحاظ سے ایک دوسرے پر فوقیت نہ دیں۔

۳: اساتذہ تعلیم و تربیت کے دوران آفاقی قدروں کو پیش نظر رکھیں۔

سوال نمبر ۷۰: موثر تدریس کے لیے دو اصول بیان کریں؟

جواب: ۱: موثر تدریس کے لیے ضروری ہے کہ استاد بچوں کے انفرادی اختلافات سے آگاہ ہو۔

۲: استاد بچوں کی دلچسپیوں، رجحانات اور صلاحیتوں کے مطابق طریقہ تدریس اپنائے۔

۳: طلبہ کی فطری صلاحیتوں اور رجحانات کے مطابق مضامین اور مختلف پیشوں کے انتخاب میں رہنمائی فراہم کرے۔